INTERNATIONAL
THE NEWS

Saturday

January 12, 2019

KCCI acting president assumes charge

By our correspondent

KARACHI: Khurram Shahzad, senior vice president of the Karachi Chamber of Commerce and Industry (KCCI), has assumed the charge as acting president of the chamber, a statement said on Friday.

KCCI President Junaid Esmail Makda departed for Saudi Arabia.

Shahzad remained associated with the Karachi Chamber for the last several years and has dedicatedly served the business and industrial community of Karachi by discharging his services for numerous sub-committees of the KCCI, prior to becoming the senior vice president, it added.

Assuming the charge as KCCI acting president Shahzad vowed to make all-out efforts to resolve the issues being faced by the business community under the Businessmen Group's policy of public service, it said.

روزنامہ خبریں (12) 12 جنوری 2019ء

کے فرائض سرانجام دیں گے۔ خرم شہزاد کے سی سی آئی سے پچھلے کئی سالوں سے منسلک رہے ہیں اور اس عرصے کر دوران انھوں نے مختلف سب کمیٹیوں کے ذریعے تاجر و صنعتکار برادری کو اپنی خدمات پیش کیں۔ قائمقام صدارت کا عہدہ سنبھالتے ہوئے خرم شہزاد نے عہد کیا کہ وہ بزنس مین گروپ کی عوام خدمت پالیسی کے تحت پوری نیک نیتی سے تاجر و صنعتکار برادری کو درپیش مسائل کو حل کرنے کے لئے بھرپور کوشش کریں گے۔

The Financial Daily Internationa
Saturday-Sunday, January 12-13, 2019

Khurram takes charge as Acting KCCI President

KARACHI: Khurram Shahzad, Senior Vice

President KCCI has assumed charge as Acting President of the Karachi Chamber of Commerce and Industry (KCCI) during the absence of President KCCI Junaid Esmail Makda who departed for Saudi Arabia on Friday evening to lead a business delegation, says a Press release.

Khurram Shahzad has remained associated with the Karachi Chamber since past many years and has dedicatedly served the business and industrial community of Karachi by discharging his services for numerous sub-committees of Karachi Chamber as well prior to becoming the Senior Vice President

MESSENGER

Khurram Shahzad assumes charge as Acting President KCCI

KARACHI: Khurram Shahzad, Senior Vice President KCCI has assumed charge as Acting President of the Karachi Chamber of Commerce and Industry (KCCI) during the absence of President KCCI Junaid Esmail Makda who departed for Saudi Arabia on Friday evening to lead a business delegation.

Khurram Shahzad has remained associated with the Karachi Chamber since past many years and has dedicatedly served the business and industrial community of Karachi by discharging his services for numerous sub-committees of Karachi Chamber as well prior to becoming the Senior Vice President.

روزنامہ ''نئی بات'' کراچی (12) 12 جنوری 2019ء

کراچی چیمبر کا وفد سعودی عرب روانہ

کراچی (کامرس رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا گزشتہ شام ایک کاروباری وفد کی قیادت کرتے ہوئے سعودی عرب روانہ ہوگئے۔ ان کی غیر موجودگی میں سینئر نائب صدر خرم شہزاد کے سی سی آئی کے قائمقام صدر کے فرائض سرانجام دیں گے۔ خرم شہزاد کے سی سی آئی سے پچھلے کئی سالوں سے منسلک رہے ہیں۔

روزنامہ 92 نیوز کراچی، ہفتہ، 12 جنوری، 2019ء

خرم شہزاد کراچی چیمبر کے قائم مقام صدر مقرر

کراچی (کامرس رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا جو ایک کاروباری وفد کی قیادت کر رہے ہیں جمعے کی شام سعودی عرب روانہ ہوگئے ہیں ان کی غیر موجودگی میں سینئر نائب صدر خرم شہزاد کے سی سی آئی کے قائم مقام صدر کے فرائض سرانجام دیں گے۔

روزنامہ جسارت کراچی (8) ہفتہ 12 جنوری 2019ء

خرم شہزاد کراچی چیمبر آف کامرس کے قائمقام صدر مقرر

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا جو ایک کاروباری وفد کی قیادت کررہے ہیں جمعے کی شام سعودی عرب روانہ ہوگئے ہیں لہٰذا ان کی غیر موجودگی میں سینئر نائب صدر خرم شہزاد کے سی سی آئی کے قائمقام صدر کے فرائض سرانجام دیں گے۔ خرم شہزاد کے سی سی آئی سے پچھلے کئی سالوں سے منسلک رہے ہیں اور اس عرصے کے دوران انھوں نے مختلف سب کمیٹیوں کے ذریعے تاجر و صنعتکار برادری کو اپنی خدمات پیش کیں۔ قائمقام صدارت کا عہدہ سنبھالتے ہوئے خرم شہزاد نے عہد کیا کہ وہ بزنس مین گروپ کی عوام خدمت پالیسی کے تحت پوری نیک نیتی سے تاجر و صنعتکار برادری کو درپیش مسائل کو حل کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کریں گے۔

SATURDAY 12 JANUARY, 2019 VATAN GUJRATI

جنید ماکڈا سعودی عرب روانہ، خرم شہزاد کراچی چیمبر آف کامرس کے قائمقام صدر مقرر

خرم شہزاد کے سی سی آئی سے پچھلے کئی سالوں سے منسلک رہے ہیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا جو ایک کاروباری وفد کی قیادت کر رہے ہیں جمعے کی شام سعودی عرب روانہ ہوگئے ہیں لہٰذا ان کی غیر موجودگی میں سینئر نائب صدر خرم شہزاد کے سی سی آئی کے قائمقام صدر کے فرائض سرانجام دیں گے۔ خرم شہزاد کے سی سی آئی سے پچھلے کئی سالوں سے

منسلک رہے ہیں اور اس عرصے کے دوران انھوں نے مختلف سب کمیٹیوں کے ذریعے تاجر و صنعتکار برادری کو اپنی خدمات پیش کیں۔ قائمقام صدارت کا عہدہ سنبھالتے ہوئے خرم شہزاد نے عہد کیا کہ وہ بزنس مین گروپ کی عوام خدمت پالیسی کے تحت پوری نیک نیتی سے تاجر و صنعتکار برادری کو درپیش مسائل کو حل کرنے کے لئے بھرپور کوششیں کریں گے۔

روزنامہ دنیا کراچی، ہفتہ 12 جنوری 2019ء

خرم شہزاد کراچی چیمبر کے قائم مقام صدر مقرر

کراچی (بزنس رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا کاروباری وفد کے ہمراہ سعودی عرب روانہ ہوگئے ہیں، ان کی غیر موجودگی میں سینئر نائب صدر خرم شہزاد کے سی سی آئی کے قائم مقام صدر کے فرائض سرانجام دیں گے۔ خرم شہزاد نے کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی مختلف سب کمیٹیوں کے ذریعے تاجرو صنعتکار برادری کو اپنی خدمات پیش کیں۔

ہفتہ، 12 جنوری، 2019ء

Daily Ausaf

روزنامہ اوصاف

کراچی چیمبر کے صدر سعودی عرب روانہ ہو گئے

کراچی (بزنس رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا جو ایک کاروباری وفد کی قیادت کر رہے ہیں جمعے کی شام سعودی عرب روانہ ہو گئے ہیں لہذا ان کی غیر موجودگی میں سینئر نائب صدر خرم شہزاد کے سی سی آئی کے قائمقام صدر کے فرائض سرانجام دیں گے۔ خرم شہزاد کے سی سی آئی سے پچھلے کئی سالوں سے منسلک رہے ہیں اور اس عرصے کے دوران انھوں نے مختلف سب کمیٹیوں کے ذریعے تاجر وصنعتکار برادری کو اپنی خدمات پیش کیں۔ قائمقام صدارت کا عہدہ سنبھالتے ہوئے خرم شہزاد نے عہد کیا کہ وہ بزنس مین گروپ کی عوام خدمت پالیسی کے تحت پوری نیک نیتی سے تاجر وصنعتکار برادری کو درپیش مسائل کو حل کرنے کے لئے بھرپور کوششیں کریں گے۔

خرم شہزاد قائم مقام صدر کراچی چیمبر کے فرائض انجام دیں گے

کراچی (کامرس رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا ایک کاروباری وفد کی قیادت کرتے ہوئے جمعے کی شام سعودی عرب روانہ ہوگئے ہیں۔ ان کی عدم موجودگی میں سینئر نائب صدر خرم شہزاد کے سی سی آئی کے قائم مقام صدر کے فرائض انجام دیں گے۔ خرم شہزاد کراچی چیمبر سے گزشتہ کئی سال سے وابستہ ہیں اور اس عرصے میں انھوں نے مختلف سب کمیٹیوں کے ذریعے تاجر وصنعتکار برادری کی خدمت کی ہے۔

۰۰ روزنامہ جرأت 12 جنوری 2019ء

خرم شہزاد کراچی چیمبر آف کامرس کے قائمقام صدر مقرر

کراچی (پ ر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا جو ایک کاروباری وفد کی قیادت کررہے ہیں جمعہ کی شام سعودی عرب روانہ ہوگئے ہیں لہٰذا ان کی غیر موجودگی میں سینئر نائب صدر خرم شہزاد کے سی سی آئی کے قائمقام صدر کے فرائض سرانجام دیں گے۔ خرم شہزاد کے سی سی آئی سے پچھلے کئی سالوں سے منسلک رہے ہیں۔

اسلام
ہفتہ، 05 جمادی الاوّلیٰ 1440ھ مطابق 12 جنوری 2019ء

صدر کے سی سی آئی کاروباری وفد کے ہمراہ سعودی عرب روانہ

کراچی (کامرس رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا جو ایک کاروباری وفد کی قیادت کر رہے ہیں جمعے کی شام سعودی عرب روانہ ہوگئے ہیں، لہٰذا ان کی غیر موجودگی میں سینئر نائب صدر خرم شہزاد کے سی سی آئی کے قائمقام صدر کے فرائض سرانجام دیں گے۔ خرم شہزاد کے سی سی آئی سے پچھلے کئی سالوں سے منسلک رہے ہیں اور اس عرصے کے دوران انہوں نے مختلف سب کمیٹیوں کے ذریعے تاجر و صنعتکار برادری کو اپنی خدمات پیش کیں۔ قائمقام صدارت کا عہدہ سنبھالتے ہوئے خرم شہزاد نے عہد کیا کہ وہ بزنس مین گروپ کی عوام خدمت پالیسی کے تحت پوری نیک نیتی سے تاجر و صنعتکار برادری کو درپیش مسائل کو حل کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کریں گے۔

روزنامہ ''ایمان'' ہفتہ 12 جنوری 2019

خرم شہزاد کراچی چیمبر آف کامرس کے قائمقام صدر مقرر

کراچی (کامرس ڈیسک) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا جو ایک کاروباری وفد کی قیادت کر رہے ہیں جمعے کی شام سعودی عرب روانہ ہوگئے ہیں لہٰذا ان کی غیر موجودگی میں سینئر نائب صدر خرم شہزاد کے سی سی آئی کے قائمقام صدر کے فرائض سرانجام دیں گے۔ خرم شہزاد کے سی سی آئی سے پچھلے کئی سالوں سے منسلک رہے ہیں اور اس عرصے کر دوران انھوں نے مختلف سب کمیٹیوں کے ذریعے تاجر وصنعتکار برادری کو اپنی خدمات پیش کیں۔ قائمقام صدارت کا عہدہ سنبھالتے ہوئے خرم شہزاد نے عہد کیا کہ وہ بزنس مین گروپ کی عوام خدمت پالیسی کے تحت پوری نیک نیتی سے تاجر و صنعتکار برادری کو درپیش مسائل کو حل کرنے کے لئے بھرپور کوششیں کریں گے۔

روزنامہ ''جدت'' کراچی 12 جنوری 2019

جنید ماکڈا سعودی عرب روانہ، خرم شہزاد کراچی چیمبر آف کامرس کے قائمقام صدر مقرر

کراچی (کامرس ڈیسک) کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا جو ایک کاروباری وفد کی قیادت کررہے ہیں جمعہ کی شام سعودی عرب روانہ ہوگئے ہیں لہذا ان کی غیر موجودگی میں سینئر نائب صدر خرم شہزاد کے سی سی آئی کے قائمقام صدر کے فرائض سرانجام دیں گے۔خرم شہزاد کے سی سی آئی سے پچھلے کئی سالوں سے منسلک رہے ہیں اور اس عرصے کر دوران انھوں نے مختلف سب کمیٹیوں کے ذریعے تاجر وصنعتکار برادری کو اپنی خدمات پیش کیں۔قائمقام صدارت کا عہدہ سنبھالتے ہوئے خرم شہزاد نے عہد کیا کہ وہ بزنس مین گروپ کی عوام خدمت پالیسی کے تحت پوری نیک نیتی سے تاجر و صنعتکار برادری کو درپیش مسائل کو حل کرنے کے لئے بھرپور کوششیں کریں گے۔

BUSINESS RECORDER KARACHI SATURDAY 12 JANUARY 2019

KARACHI: Karachi Chamber of Commerce and Industry president Junaid Esmail Makda and vice president Asif Sheikh Javaid presenting crest to Economic Adviser to Terengganu Province, Malaysia, Haji Roslin Abdul Rehman during the Malaysian delegation's visit to the KCCI, here on Friday. Diplomatic Missions & Embassies Liaison Subcommittee chairman Shamoon Zaki, former vice president Agha Shahab Ahmed Khan and members of Malaysian delegation and KCCI managing committee are also present on the occasion.—Recorder photo

Delegation visits KCCI

Meat exports to Malaysia suggested

RECORDER REPORT

KARACHI: Malaysian Economic Adviser Haji Roslin Abdul Rehman has urged the business community of Pakistan to seriously explore the possibility of exporting meat to Malaysia which is $2 billion meat market where 76 percent of meat is being imported from numerous countries.

"Pakistan and Malaysia can also develop a joint global brand for Halal meat export," Malaysia Terengganu Province's economic adviser said, in a meeting with members of Karachi Chamber of Commerce and Industry where a Malaysian delegation visited.

The adviser informed that half of the demand for meat in Malaysia is being fulfilled by importing meat from Australia, Brazil, New Zealand, India, China and Thailand, which are all non-Muslim countries. He noted with concern that not a single container of meat is being exported from Pakistan despite the fact that both Muslim countries have been enjoying excellent brotherly relations for many years," he said.

Haji Roslin told the KCCI members it was a very good opportunity for Pakistani meat exporters and they must collaborate with Malaysian business community to effectively penetrate the Malaysian market where only 24 percent meat is supplied locally. He said after visit by his Pakistani counterpart, now Malaysian Prime Minister Mahathir Bin Mohamad would be visiting Pakistan in March 2019. "Malaysian Ministers for Religion and Agriculture will also be here and they may endorse any Pakistani slaughter house or any meat processing factory intending to export meat to Malaysia," he said.

KCCI president Junaid Esmail Makda assured the delegates that the Karachi Chamber would certainly encourage exporters to dispatch meat to Malaysia and would also carry out a study to examine and identify the irritants responsible for zero export of meat from Pakistan to Malaysia.

"Any irritant that the study to reveal hindering meat trade between Pakistan and Malaysia, will certainly be brought to the notice of Federal Ministry of Commerce with a request to take steps for resolving the same to facilitate the exports of meat to Malaysia," he said.

Makda further said that the meat industry of Pakistan entered the world markets long ago and its red meat is in great demand particularly in Middle Eastern and Southeast Asian countries.

He said that the production of quality meat is directly linked with livestock, being produced in Pakistan. With agriculture as its backbone, Pakistan is said to be the fifth largest livestock producer in the world, he said.

KCCI president said that both countries share healthy bilateral relations based on cooperation in different economic spheres particularly in trade and investment. "In 2017, goods exported to Malaysia were merely $166.48 million while the imports worth $1,167.13 million indicate huge trade imbalance in favour of Malaysia by $1 billion," he said.

Makda said that KCCI wants to strengthen trade ties and explore new bilateral trade prospects with Malaysia. "We believe Pakistan's improved relations and enhanced trade with brotherly countries such as Malaysia would ensure prosperity and create a win-win situation for both the countries," he said, adding that Malaysian companies can choose between setting-up a liaison office, branch office or incorporate a Pakistani company as either its wholly owned subsidiary or joint venture with a Pakistani/overseas partner.

He opined that there was a huge potential for joint ventures and investment in the areas of Islamic Finance, Halal food industries, energy sector, low cost housing, infrastructure development, telecommunications and education, etc.

KCCI vice president Asif Sheikh Javaid, chairman of its Diplomatic Missions and Embassies Liaison Subcommittee Shamoon Zaki, ex-VP Agha Shahab Ahmed Khan and KCCI Managing Committee members also attended the meeting.

THE EXPRESS TRIBUNE, KARACHI

EXPANDING TRADE

Makda: There is huge potential for joint ventures and investment in the areas of Islamic finance, halal food industries, energy and low-cost housing

Karachi Chamber President
Junaid Esmail Makda

روزنامہ خبریں کراچی (08) 12 جنوری 2019ء

کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا ملیشیا کے صوبے تیرنگانو کے اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان کو یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں

پاکستانی برآمد کنندگان ملائیشیا کو گوشت برآمد کرنے پر توجہ دیں

ملائیشین اقتصادی سفیر

ملائیشیا کے وزیراعظم مارچ 2019 میں پاکستان کا دورہ کریں گے، ملیشین اقتصادی مشیر کے دورہ کے سی سی آئی کے موقع پر گفتگو

کراچی (کامرس رپورٹر) ملیشیا کے صوبے تیرنگانو کے اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان نے پاکستانی تاجر برادری پر زور دیا ہے کہ وہ ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کی ممکنات کا جائزہ لیں جو صرف گوشت کے حوالے سے 2 ارب ڈالر کی مارکیٹ ہے۔ ملائیشیاء میں مقامی سطح پر صرف 24 فیصد گوشت فراہم کیا جاتا ہے جبکہ گوشت کی بقیہ طلب کو مختلف ممالک سے برآمد کرکے پورا کیا جاتا ہے۔ ملائیشیاء کی گوشت کی نصف طلب کو آسٹریلیا، برازیل، نیوزی لینڈ، بھارت، چین اور تھائی لینڈ سے برآمد کرکے پورا کیا جاتا ہے جو کہ غیر مسلم ممالک ہیں لیکن اس حقیقت کے باوجود کہ دونوں ممالک میں کئی برسوں سے بہت اچھے برادرانہ تعلقات ہیں پاکستان سے گوشت کا ایک کنٹینر بھی ملیشیا برآمد نہیں کیا جاتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملیشین وفد کے ہمراہ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دورے کے موقع پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کیا۔ کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، نائب صدر آصف شیخ جاوید، چیئرمین ڈپلومیٹک مشنز و ایمبیسیز لائژن سب کمیٹی شمعون ذکی، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان اور منیجنگ کمیٹی کے اراکین بھی اجلاس میں شریک تھے۔ ملیشین اقتصادی مشیر نے کہا کہ گوشت کے پاکستانی برآمد کنندگان کے لیے یہ ایک اچھا موقع ہے کہ وہ ملیشین تاجروں کے ساتھ مل کر ملیشین مارکیٹ میں رسائی حاصل کریں۔ انہوں نے وزیراعظم عمران خان کے دورہ ملائیشیاء کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ملائیشیاء کے وزیراعظم مہاتیر بن محمد بھی مارچ 2019 میں پاکستان کا دورہ کریں گے جبکہ وزراء برائے مذہبی امور اور زراعت بھی یہاں موجود ہوں گے جو ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کے سلسلے پاکستان کے کسی بھی مقامی مذبحہ خانے یا گوشت کی پروسیسنگ فیکٹری کا دورہ کرکے اس کی توثیق کرسکتے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ حلال گوشت کی برآمد کے لیے پاکستان اور ملائیشیاء ایک مشترکہ عالمی برانڈ تیار کرسکتے ہیں جبکہ پاکستانی تاجر برادری لکڑی کی مصنوعات، سمندری خوراک، پھل اور سبزیاں بھی ملائیشیاء برآمد کرسکتی ہے۔ اس موقع پر کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے ملیشین وفد کو یقین دہانی کروائی کہ کراچی چیمبر ملائیشیاء گوشت بھیجنے والے برآمدکنندگان کی حوصلہ افزائی کرے گا نیز مشاہدے کے بعد پاکستان سے ملائیشیاء کو گوشت کی صفر برآمدات کی وجوہات کی نشاندہی بھی کرے گا جو دونوں ملکوں کے درمیان گوشت کی تجارت میں رکاوٹ ہیں اور انہیں وفاقی وزارت تجارت کے علم میں لاتے ہوئے ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کو آسان بنانے کے اقدامات کی درخواست کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی گوشت کی صنعت طویل عرصے سے دنیا بھر کی مارکیٹوں

روزنامہ ''ایمان'' ہفتہ 12 جنوری 2019

پاکستانی برآمدکنندگان ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے پر توجہ دیں، روسلین عبدالرحمان

وزارت تجارت سے رکاوٹوں کو دور کرنے کی درخواست کریں گے، جنید ماکڈا

کراچی (کامرس ڈیسک) ملیشیا کے صوبے تیرنگانو کے اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان نے پاکستانی تاجر برادری پر زور دیا ہے کہ وہ ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کی ممکنات کا جائزہ لیں جو صرف گوشت کے حوالے سے 2 ارب ڈالر کی مارکیٹ ہے۔ ملائیشیاء میں مقامی سطح پر صرف 24 فیصد گوشت فراہم کیا جاتا ہے جبکہ گوشت کی بقیہ طلب کو مختلف ممالک سے برآمد کرکے پورا کیا جاتا ہے۔ ملائیشیاء کی گوشت کی نصف طلب کو آسٹریلیا، برازیل، نیوزی لینڈ، بھارت، چین اور تھائی لینڈ سے برآمد کرکے پورا کیا جاتا ہے جو کہ غیر مسلم ممالک ہیں لیکن اس حقیقت کے باوجود کہ دونوں ممالک میں کئی برسوں سے بہت اچھے برادرانہ تعلقات ہیں پاکستان سے گوشت کا ایک کنٹینر بھی ملیشیا برآمد نہیں کیا جاتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملیشین وفد کے ہمراہ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دورے کے موقع پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کیا۔ کے سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، نائب صدر آصف شیخ جاوید، چیئرمین ڈپلومیٹک مشنز و ایمبیسیز لائزن سب کمیٹی شمعون ذکی، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان اور منیجنگ کمیٹی کے اراکین بھی اجلاس میں شریک تھے۔

روزنامہ دنیا کراچی، ہفتہ 12 جنوری 2019ء

ملائیشیا حلال گوشت کی بڑی مارکیٹ، پاکستانی تاجر توجہ دیں، حاجی روسلین

دونوں ممالک مشترکہ عالمی برانڈ تیار کرسکتے ہیں، اقتصادی مشیر کی کراچی چیمبر میں گفتگو

کراچی (بزنس رپورٹر) ملائیشیا کے صوبے تیرنگانو کے اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان نے پاکستانی تاجر برادری پر زور دیا ہے کہ وہ ملائیشیا کو حلال گوشت برآمد کرنے کی ممکنات کا جائزہ لیں جو صرف گوشت کے حوالے سے دو ارب ڈالر کی مارکیٹ ہے۔ ملائیشیا میں مقامی سطح پر صرف 24 فیصد گوشت فراہم کیا جاتا ہے جبکہ گوشت کی بقیہ طلب کو مختلف ممالک سے برآمد کر کے پورا کیا جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملائیشین وفد کے ہمراہ کراچی چیمبر کے دورے کے موقع پر کیا۔ کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، نائب صدر آصف شیخ جاوید اور منیجنگ کمیٹی کے اراکین بھی اجلاس میں شریک تھے۔ اقتصادی مشیر نے کہا کہ ملائیشیا کے وزیراعظم بھی مارچ میں پاکستان کا دورہ کرینگے جبکہ وزراء برائے مذہبی امور اور زراعت بھی یہاں موجود ہوں گے جو ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کے سلسلے پاکستان کے کسی بھی مقامی مذبحہ خانے یا گوشت کی پروسیسنگ فیکٹری کا دورہ کرکے اس کی توثیق کرسکتے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ حلال گوشت کی برآمد کیلئے پاکستان اور ملائیشیا ایک مشترکہ عالمی برانڈ تیار کرسکتے ہیں۔

روزنامہ اوصاف کراچی، ہفتہ، 12 جنوری 2019ء

پاکستانی تاجر ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کی ممکنات کا جائزہ لیں، ملائشیا

اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان کی کراچی چیمبر کے دورے کے موقع پر بات چیت

کراچی (بزنس رپورٹر) ملائشیا کے صوبے تیرنگانو کے اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان نے پاکستانی تاجر برادری پر زور دیا ہے کہ وہ ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کی ممکنات کا جائزہ لیں جو صرف گوشت کے حوالے سے 2ارب ڈالر کی مارکیٹ ہے۔ ملائیشیاء میں مقامی سطح پر صرف 24فیصد گوشت فراہم کیا جاتا ہے جبکہ گوشت کی بقیہ طلب کو مختلف ممالک سے برآمد کر کے پورا کیا جاتا ہے۔ ملائیشیاء کی گوشت کی نصف طلب کو آسٹریلیا، برازیل، نیوزی لینڈ، بھارت، چین اور تھائی لینڈ سے برآمد کر کے پورا کیا جاتا ہے جو کہ غیر مسلم ممالک ہیں لیکن اس حقیقت کے باوجود کہ دونوں ممالک میں کئی برسوں سے بہت اچھے برادرانہ تعلقات ہیں پاکستان سے گوشت کا ایک کنٹینر بھی ملیشیا برآمد نہیں کیا جاتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملیشین وفد کے ہمراہ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دورے کے موقع پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کیا۔ کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، نائب صدر آصف شیخ جاوید، چیئر مین ڈپلومیٹک مشنز و ایمبیسیز لائزن سب کمیٹی شمعون ذکی، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان اور منیجنگ کمیٹی کے اراکین بھی اجلاس میں شریک تھے۔ ملیشین اقتصادی مشیر نے کہا کہ گوشت کے پاکستانی برآمد کنندگان کے لیے یہ ایک اچھا موقع ہے کہ وہ ملیشین تاجروں کے ساتھ مل کر ملیشین مارکیٹ میں رسائی حاصل کریں۔ انہوں نے وزیراعظم عمران خان کے دورہ ملائیشیاء کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ملائیشیاء کے وزیراعظم مہاتیر بن محمد بھی مارچ 2019 میں پاکستان کا دورہ کریں گے جبکہ وزراء برائے مذہبی امور اور زراعت بھی یہاں موجود ہوں گے جو ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کے سلسلے پاکستان کے کسی بھی مقامی مذبحہ خانے یا گوشت کی پروسیسنگ فیکٹری کا دورہ کر کے اس کی توثیق کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ حلال گوشت کی برآمد کیلئے پاکستان اور ملائیشیاء ایک مشترکہ عالمی برانڈ تیار کر سکتے ہیں جبکہ پاکستانی تاجر برادری لکڑی کی مصنوعات، سمندری خوراک، پھل اور سبزیاں بھی ملائیشیاء برآمد کر سکتی ہے۔ اس موقع پر کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے ملیشین وفد کو یقین دہانی کروائی کہ کراچی چیمبر ملائیشیاء گوشت بھیجنے والے برآمد کنندگان کی حوصلہ افزائی کرے گا نیز مشاہدے کے بعد پاکستان سے ملائیشیاء کو گوشت کی صفر برآمدات کی وجوہات کی نشاندہی بھی کرے گا جو دونوں ملکوں کے درمیان گوشت کی تجارت میں رکاوٹ ہیں اور انہیں وفاقی وزارت تجارت کے علم میں لاتے ہوئے ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کو آسان بنانے کے اقدامات کی درخواست کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی گوشت کی صنعت طویل عرصے سے دنیا بھر کی مارکیٹوں میں داخل ہو چکی ہے اور بین الاقوامی مارکیٹ خاص طور پر مشرق وسطیٰ اور جنوب مشرقی ایشیائی مارکیٹوں میں اس کے لال گوشت کی بہت زیادہ مانگ ہے۔ معیاری گوشت کی پیداوار براہ راست مویشیوں سے منسلک ہے جو پاکستان میں پیدا ہو رہی ہیں۔ زراعت ریڑھ کی ہڈی ہونے کے ساتھ پاکستان مویشیوں کی پیداوار میں دنیا کا 5واں بڑا ملک ہے۔ جنید ماکڈا نے اقتصادی تعلقات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک معیشت کے مختلف حصوں میں تعاون کے لحاظ سے مضبوط اقتصادی تعاون رکھتے ہیں۔ 2017 میں 166.48 ملین ڈالر مالیت کی اشیاء ملائشیاء کو برآمد کی گئیں جبکہ درآمدات 1,167.13 ملین ڈالر ریکارڈ کی گئیں جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایک ارب ڈالر کے ساتھ تجارتی توازن ملائیشیاء کے حق میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کے سی سی آئی مضبوط تجارتی تعلقات اور باہمی تجارت کے امکانات کو فروغ دینا چاہتا ہے۔ ہمارا یہ یقین ہے کہ ملائیشیاء جیسے برادر ملک کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے اور تجارت کا فروغ یقینی طور پر خوشحالی کا باعث ہوگی نیز دونوں بردار ممالک کے لیے جیت ہی جیت کی صورتحال پیدا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ملائیشین کمپنیاں پاکستان میں اپنا لائزن آفس، برانچ آفس قائم کریں یا کسی بھی پاکستانی کمپنی کو شامل کریں یا پھر پاکستانی، غیر ملکی پارٹنر کے ساتھ شراکت داری کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامک فائنانس، حلال خوراک کی صنعت، توانائی، کم لاگت مکانات، انفرااسٹرکچر کی ترقی، مواصلات اور تعلیم و دیگر شعبوں میں بھی شراکت داری اور سرمایہ کاری کے بہت زیادہ مواقع موجود ہیں۔

کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دورے کے موقع پر ملائشیا کے صوبے تیرنگانو کے اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان کو کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا شیلڈ پیش کر رہے ہیں، ساتھ میں نائب صدر آصف شیخ جاوید، چیئر مین ڈپلومیٹک مشنز و ایمبیسیز لائزن سب کمیٹی شمعون ذکی، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان اور منیجنگ کمیٹی کے اراکین بھی موجود ہیں

روزنامہ ''نئی بات'' کراچی (8) 12 جنوری 2019ء

پاکستانی تاجر ملائیشیا کو گوشت برآمد کرنے پر غور کریں، حاجی روسلین

کراچی (کامرس رپورٹر) ملائیشیا کے صوبے تیرنگانو کے اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان نے پاکستانی تاجر برادری پر زور دیا ہے کہ وہ ملائیشیا کو گوشت برآمد کرنے کی ممکنات کا جائزہ لیں جو صرف گوشت کے حوالے سے 2ارب ڈالر کی مارکیٹ ہے۔ ملائیشیا میں مقامی سطح پر صرف 24فیصد گوشت فراہم کیا جاتا ہے جبکہ گوشت کی بقیہ طلب کو مختلف ممالک سے برآمد کر کے پورا کیا جاتا ہے۔ ملائیشیا کی گوشت کی نصف طلب کو آسٹریلیا، برازیل، نیوزی لینڈ، بھارت، چین اور تھائی لینڈ سے برآمد کر کے پورا کیا جاتا ہے جو کہ غیر مسلم ممالک ہیں لیکن اس حقیقت کے باوجود کہ دونوں ممالک میں کئی برسوں سے بہت اچھے برادرانہ تعلقات ہیں پاکستان سے گوشت کا ایک کنٹینر بھی ملائیشیا برآمد نہیں کیا جاتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملائیشین وفد کے ساتھ کراچی چیمبر کے دورے کے موقع پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کیا۔ ملائیشین اقتصادی مشیر نے کہا کہ ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر بن محمد بھی مارچ 2019 میں پاکستان کا دورہ کریں گے۔

روزنامہ جہان پاکستان
ہفتہ 12 جنوری 2019ء

ملائیشیا کی پاکستان کو حلال گوشت برانڈ بنانے کی دعوت

2ارب ڈالرز کی گوشت مارکیٹ ہونے کے باوجود پاکستان سے گوشت کا ایک کنٹینر بھی ملائیشیا برآمد نہیں کیا جاتا، ملائیشین اقتصادی مشیر

وفاقی وزارت تجارت سے مشاورت کرکے ملائیشیا کو گوشت برآمد کرنے کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے گا، جنید اسماعیل ماکڈا

کراچی (کامرس رپورٹر) ملائیشیا 2 ارب ڈالرز کی گوشت کی مارکیٹ ہے، جہاں 24 فیصد گوشت مقامی سطح پر فراہم ہے جبکہ بقیہ طلب کو مختلف ممالک سے گوشت درآمد کرکے پورا کیا جاتا ہے۔ ملائیشیا کی گوشت کی نصف طلب کو آسٹریلیا، برازیل، نیوزی لینڈ، بھارت، چین اور تھائی لینڈ سے درآمد کیا جاتا ہے، لیکن اچھے تعلقات کے باوجود پاکستان سے گوشت کا ایک کنٹینر بھی ملائیشیا برآمد نہیں کیا جاتا۔ ان خیالات کا اظہار ملائیشیا کے صوبے تیرنگانو کے اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان نے وفد کے ہمراہ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے دورے کے پر کیا۔ اس موقع پر کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، نائب صدر آصف شیخ جاوید، چیئرمین ڈپلومیٹک مشنز و ایمبیسیز لائژن سب کمیٹی شمعون ذکی، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان اور منیجنگ کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔ ملائیشین اقتصادی مشیر نے کہا کہ پاکستانی برآمدکنندگان کے لیے ملائیشیا کو گوشت برآمد کرنے کا اچھا موقع ہے۔ ملائیشین وزیراعظم مہاتیر محمد رواں سال مارچ میں پاکستان کا دورہ کریں گے، ان کے ساتھ وزراء برائے مذہبی امور اور زراعت بھی ہوں گے جو پاکستانی مذبحہ خانوں یا گوشت پروسیسنگ فیکٹری کا دورہ کرکے گوشت امپورٹ کرنے کی توثیق کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حلال گوشت کی برآمد کے لیے پاکستان اور ملائیشیا مشترکہ عالمی برانڈ تیار کرسکتے ہیں جبکہ پاکستانی تاجر برادری لکڑی کی مصنوعات، سمندری خوراک، پھل اور سبزیاں بھی ملائیشیا برآمد کرسکتی ہے۔ اس موقع پر جنید ماکڈا نے کہا کہ دونوں ملکوں میں گوشت تجارت کی راہ میں رکاوٹیں ہیں، جنہیں وفاقی وزارت تجارت کے ساتھ مشاورت کرکے دور کیا جائے گا۔ پاکستان کی گوشت کی صنعت عالمی مارکیٹوں میں داخل ہوچکی ہے۔ مشرق وسطیٰ اور جنوب مشرقی ایشیائی مارکیٹوں میں پاکستانی گوشت کی بہت مانگ ہے۔ معیاری گوشت کی پیداوار براہ راست مویشیوں سے منسلک ہے جو پاکستان میں پیدا ہورہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملائیشین کمپنیاں پاکستان میں اپنا لائژن آفس، برانچ آفس قائم کریں یا کسی بھی پاکستانی کمپنی کو شامل کریں یا پھر پاکستانی، غیرملکی پارٹنر کے ساتھ شراکت داری کریں۔ اسلامک فائنانس، حلال خوراک کی صنعت، توانائی، کم لاگت مکانات، انفرااسٹرکچر کی ترقی، مواصلات اور تعلیم و دیگر شعبوں میں شراکت داری اور سرمایہ کاری کے مواقع موجود ہیں، جسن سے ملائیشین بزنس کمیونٹی کو فائدہ اٹھانا چاہیے۔

کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا ملائیشیا کے صوبے تیرنگانو کے اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان کو شیلڈ پیش کررہے ہیں، اس موقع پر نائب صدر کے سی سی آئی آصف شیخ جاوید، چیئرمین ڈپلومیٹک مشنز و ایمبیسیز لائژن سب کمیٹی شمعون ذکی، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان اور منیجنگ کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے

The Financial Daily International
Saturday-Sunday, January 12-13, 2019

Possibility of exporting meat to Malaysia urged

KARACHI: Economic Advisor to Terengganu Province in Malaysia Haji Roslin Abdul Rehman has urged the business community of Pakistan to seriously look into the possibility of exporting meat to Malaysia which is a US$2 billion market for meat only, of which only 24 percent was being supplied locally while the rest of the meat was being imported from numerous countries, says a Press release.

Esmail Makda, Vice President Asif Sheikh Javaid, Chairman of Diplomatic Missions & Embassies Liaison Subcommittee Shamoon Zaki, Former Vice President Agha Shahab Ahmed Khan and KCCI Managing Committee Members attended the meeting.

Malaysian Economic Advisor stressed that it was a very good opportunity for Pakistani meat exporters hence, they must collaborate with Malaysian business community to effectively penetrate into the Malaysian market.

While referring to PM Imran Khan's visit to Malaysia, he informed that Malaysian Prime Minister Mahathir Bin Mohamad will also be visiting Pakistan in the March 2019 while the Malaysian Ministers for Religion and Agriculture will also be here who may endorse any Pakistani slaughter house or any meat processing factory intending to export meat to Malaysia.

He further suggested that Pakistan and Malaysia can also develop a joint global brand for export of Halal meat while Pakistani business community can also export timber products, seafood, fruits and vegetables to Malaysia.

Speaking on the occasion, President KCCI Junaid Esmail Makda assured the Malaysian delegates that the Karachi Chamber will certainly encourage exporters to dispatch meat to Malaysia and would also carry out a study to examine and identify the irritants responsible for zero export of meat from Pakistan to Malaysia. "Any irritant identified during the study, which might be hindering meat trade between Pakistan and Malaysia, would certainly be brought to the notice of Federal Ministry of Commerce with a request to take steps for resolving the same to facilitate the exports of meat to Malaysia", he added.

He said that the meat industry of Pakistan entered the world markets long time ago where its red meat is in great demand in the international world particularly in Middle Eastern and Southeast Asian countries. "The production of quality meat is directly linked with livestock, being produced in Pakistan. With agriculture as its backbone, Pakistan is said to be the fifth largest livestock producer in the world", he added.

Referring to economic relations, Junaid Makda said that both countries share healthy bilateral relations based on cooperation in different economic spheres particularly in trade and investment. "In 2017, goods exported to Malaysia were merely $166.48 million while the imports were recorded at $1,167.13 million, indicating trade balance in favor of Malaysia by $1 billion", he added.

He said that KCCI wants to strengthen trade ties and exploring new bilateral trade prospects with Malaysia. "We believe Pakistan's improved relations and enhanced trade with brotherly countries like Malaysia would ensure prosperity and create a win-win situation for both the countries", he said, adding that Malaysian companies can choose between setting-up a liaison office, branch office or incorporate a Pakistani company as either its wholly owned subsidiary or joint venture with a Pakistani/overseas partner.

He opined that there was a huge potential for joint ventures and investment in the areas of Islamic Finance, Halal food industries, Energy, Low cost housing, infrastructure development, telecommunications and education etc.

KARACHI: President Karachi Chamber of Commerce and Industry Junaid Esmail Makda and Vice President KCCI Asif Sheikh Javaid presenting crest to Economic Adviser to Terengganu Province in Malaysia Haji Roslin Abdul Rehman during the visit of Malaysian delegation to KCCI. Chairman of Diplomatic Missions & Embassies Liaison Subcommittee Shamoon Zaki, Former Vice President Agha Shahab Ahmed Khan along with members of Malaysian delegation and KCCI Managing Committee are also seen in the picture.

"Half of the demand for meat in Malaysia was being fulfilled by importing meat from Australia, Brazil, New Zealand, India, China and Thailand, which are all non-Muslim countries but not a single container of meat was being exported from Pakistan despite the fact that both Muslim countries have been enjoying excellent brotherly relations since many years", Malaysian Economic Advisor added while exchanging views at a meeting during the visit of Malaysian delegation to KCCI.

President KCCI Junaid

ملیشیا کے اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان کو کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا شیلڈ پیش کر رہے ہیں

پاکستانی برآمد کنندگان ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے پر توجہ دیں

روسلین عبدالرحمان

ملائیشیاء کے وزیراعظم مارچ 2019 میں پاکستان کا دورہ کریں گے، ملیشین اقتصادی مشیر

وزارت تجارت سے گوشت کی برآمد میں رکاوٹوں کو دور کرنے کی درخواست کریں گے، جنید ماکڈا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ملیشیا کے صوبے تیرنگانو کے اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان نے پاکستانی تاجر برادری پر زور دیا ہے کہ وہ ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کی ممکنات کا جائزہ لیں جو صرف گوشت کے حوالے سے 2 ارب ڈالر کی مارکیٹ ہے۔ ملائیشیاء میں مقامی سطح پر صرف 24 فیصد گوشت فراہم کیا جاتا ہے جبکہ گوشت کی بقیہ طلب کو مختلف ممالک سے برآمد کر کے پورا کیا جاتا ہے۔ ملائیشیاء کی گوشت کی نصف طلب کو آسٹریلیا، برازیل، نیوزی لینڈ، بھارت، چین اور تھائی لینڈ سے برآمد کر کے پورا کیا جاتا ہے جو کہ غیر مسلم ممالک ہیں لیکن اس حقیقت کے باوجود کہ دونوں ممالک میں کئی برسوں سے بہت اچھے برادرانہ تعلقات ہیں پاکستان سے گوشت کا ایک کنٹینر بھی ملیشیا برآمد نہیں کیا جاتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملیشین وفد کے ہمراہ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دورے کے موقع پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کیا۔ کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، نائب صدر آصف شیخ جاوید، چیئرمین ڈپلومیٹک مشنز و ایمبیسیز لائژن سب کمیٹی شمعون ذکی، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان اور منیجنگ کمیٹی کے اراکین بھی اجلاس میں شریک تھے۔ ملیشین اقتصادی مشیر نے کہا کہ گوشت کے پاکستانی برآمد کنندگان کے لیے یہ ایک اچھا موقع ہے کہ وہ ملیشین تاجروں کے ساتھ مل کر ملیشین مارکیٹ میں رسائی حاصل کریں۔ انہوں نے وزیراعظم عمران خان کے دورہ ملائیشیاء کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ملائیشیاء کے وزیراعظم مہاتیر بن محمد بھی مارچ 2019 میں پاکستان کا دورہ کریں گے جبکہ وزراء برائے مذہبی امور اور زراعت بھی یہاں موجود ہوں گے جو ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کے سلسلے پاکستان کے کسی بھی مقامی مذبحہ خانے یا گوشت کی پروسیسنگ فیکٹری کا دورہ کر کے اس کی توثیق کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ حلال گوشت کی برآمد کے لیے پاکستان اور ملائیشیاء ایک مشترکہ عالمی برانڈ تیار کر سکتے ہیں۔

روزنامہ 92 نیوز، کراچی، ہفتہ، 12 جنوری، 2019ء

پاکستان ملائشیا کو گوشت برآمد کرنیکا جائزہ لے: حاجی روسلین عبدالرحمان

صرف چوبیس فیصد ملکی پیداوار ہے باقی درآمد کیا جاتا ہے، اقتصادی مشیر کی کراچی چیمبر میں گفتگو

کراچی (کامرس رپورٹر) ملائشیا کے صوبے تیرنگانو کے اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان نے پاکستانی تاجر برادری پر زور دیا ہے کہ وہ ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کی ممکنات کا جائزہ لیں جو صرف گوشت کے حوالے سے 2 ارب ڈالر کی مارکیٹ ہے۔ ملائیشیاء میں مقامی سطح پر صرف 24 فیصد گوشت فراہم کیا جاتا ہے جبکہ گوشت کی بقیہ طلب کو مختلف ممالک سے برآمد کر کے پورا کیا جاتا ہے۔ ملائیشیاء کی گوشت کی نصف طلب کو آسٹریلیا، برازیل، نیوزی لینڈ، بھارت، چین اور تھائی لینڈ سے برآمد کر کے پورا کیا جاتا ہے جو کہ غیر مسلم ممالک ہیں لیکن اس حقیقت کے باوجود کہ دونوں ممالک میں کئی برسوں سے بہت اچھے برادرانہ تعلقات ہیں پاکستان سے گوشت کا ایک کنٹینر بھی ملیشیا برآمد نہیں کیا جاتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملیشین وفد کے ہمراہ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دورے کے موقع پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کیا۔ کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، نائب صدر آصف شیخ جاوید، چیئرمین ڈپلومیٹک مشنز و ایمبیسیز لائژن سب کمیٹی شمعون ذکی، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان اور منیجنگ کمیٹی کے اراکین بھی اجلاس میں شریک تھے۔

PAKISTAN TODAY
BUSINESS

Pakistani exporters urged to tap Malaysian meat market

'HALF OF MALAYSIAN MEAT DEMAND IS BEING FULFILLED BY AUSTRALIA, BRAZIL, NEW ZEALAND, INDIA, CHINA AND THAILAND, WHICH ARE ALL NON-MUSLIM COUNTRIES'

KARACHI

STAFF REPORT

Economic Advisor to Malaysian Terengganu Province Haji Roslin Abdul Rehman has urged the business community of Pakistan to seriously look into the possibility of exporting meat to Malaysia.

"Half of the demand for meat in Malaysia is being fulfilled by Australia, Brazil, New Zealand, India, China and Thailand, which are all non-Muslim countries," he said during his visit, as part of a Malaysian delegation, to the Karachi Chamber of Commerce and Industry (KCCI) on Friday. "It is lamentable that not a single container of meat is being imported from Pakistan despite the fact that both Muslim countries have been enjoying brotherly relations for many years."

KCCI President Junaid EsmailMakda, Vice President Asif Sheikh Javaid, Diplomatic Missions and Embassies Liaison Subcommittee Chairman ShamoonZaki and former vice president Agha Shahab Ahmed Khan were also present on the occasion.

The Malaysian economic advisor said that Pakistani meat exporters must collaborate with the Malaysian business community to effectively penetrate into the Malaysian market.

Referring to Prime Minister Imran Khan's visit to Malaysia, he informed that Malaysian Prime Minister Mahathir Bin Mohamad would also be visiting Pakistan in March and he would be accompanied by Malaysian religion and agriculture ministers, who may endorse any Pakistani slaughterhouse or any meat processing factory intending to export meat to Malaysia.

He suggested that Pakistan and Malaysia could develop a joint global brand for the export of Halal meat while Pakistani business community could also export timber products, seafood, fruits and vegetables to Malaysia.

Speaking on the occasion, KCCI President Junaid EsmailMakda assured the Malaysian delegates that KCCI would encourage exporters to dispatch meat to Malaysia and would also carry out a study to examine and identify the irritants responsible for zero export of meat from Pakistan to Malaysia.

"Any irritant identified during the study, which might be hindering meat trade between Pakistan and Malaysia, would certainly be brought to the notice of the Federal Ministry of Commerce with a request to take steps for resolving the same to facilitate the exports of meat to Malaysia," he added.

The KCCI president said that the meat industry of Pakistan entered the world markets a long time ago, as its red meat is in great demand in the many countries, particularly Middle Eastern and Southeast Asian countries.

"The production of quality meat is directly linked with livestock being produced in Pakistan. With agriculture as its backbone, Pakistan is said to be the fifth largest livestock producer in the world," he added.

Referring to economic relations, Junaid Makda said that both countries share healthy bilateral relations based on cooperation in different economic spheres, particularly in trade and investment. "In 2017, goods exported to Malaysia were merely $166.48 million while the imports were recorded at $1,167.13 million, indicating trade balance in favour of Malaysia by $1 billion," he noted.

The KCCI president said that his chamber wanted to strengthen trade ties by exploring new bilateral trade prospects in Malaysia.

"We believe in enhancing trade with brotherly countries like Malaysia which would ensure prosperity and create a win-win situation for both the countries," he remarked, adding that Malaysian companies in this regard could choose between setting up a liaison office, branch office or incorporate a Pakistani company as either its wholly owned subsidiary or joint venture.

He opined that there was a huge potential for joint ventures and investment in the areas of Islamic finance, Halal food industries, energy, low-cost housing, infrastructure development, telecommunications and education etc.

برآمد کنندگان ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے پر توجہ دیں، روسلین عبدالرحمان

وزارت تجارت سے گوشت کی برآمد میں رکاوٹوں کو دور کرنے کی درخواست کریں گے، جنید ماکڈا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ملیشیا کے صوبے تیرنگانو کے اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان نے پاکستانی تاجر براوری پر زور دیا ہے کہ وہ ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کی ممکنات کا جائزہ لیں جو صرف گوشت کے حوالے سے 2 ارب ڈالر کی مارکیٹ ہے۔ ملائیشیاء میں مقامی سطح پر صرف 24 فیصد گوشت فراہم کیا جاتا ہے جبکہ گوشت کی بقیہ طلب کو مختلف ممالک سے برآمد کر کے پورا کیا جاتا ہے۔ ملائیشیاء کی گوشت کی نصف طلب کو آسٹریلیا، برازیل، نیوزی لینڈ، بھارت، چین اور تھائی لینڈ سے برآمد کر کے پورا کیا جاتا ہے۔

MESSENGER

Saturday, January 12, 2019

Business community urged to look into possibility of exporting meat to Malaysia

KARACHI: Economic Advisor to Terengganu Province in Malaysia Haji Roslin Abdul Rehman has urged the business community of Pakistan to seriously look into the possibility of exporting meat to Malaysia which is a US$2 billion market for meat only, of which only 24 percent was being supplied locally while the rest of the meat was being imported from numerous countries.

KARACHI: President Karachi Chamber of Commerce and Industry Junaid Esmail Makda and Vice President KCCI Asif Sheikh Javaid presenting crest to Economic Advisor to Terengganu Province in Malaysia Haji Roslin Abdul Rehman during the visit of Malaysian delegation to KCCI. Chairman of Diplomatic Missions & Embassies Liaison Subcommittee Shamoon Zaki, Former Vice President Agha Shahab Ahmed Khan along with members of Malaysian delegation and KCCI Managing Committee are also seen in the picture.

"Half of the demand for meat in Malaysia was being fulfilled by importing meat from Australia, Brazil, New Zealand, India, China and Thailand, which are all non-Muslim countries but not a single container of meat was being exported from Pakistan despite the fact that both Muslim countries have been enjoying excellent brotherly relations since many years", Malaysian Economic Advisor added while exchanging views at a meeting during the visit of Malaysian delegation to KCCI. President KCCI Junaid Esmail Makda, Vice President Asif Sheikh Javaid, Chairman of Diplomatic Missions & Embassies Liaison Subcommittee Shamoon Zaki, Former Vice President Agha Shahab Ahmed Khan and KCCI Managing Committee Members attended the meeting.

Malaysian Economic Advisor stressed that it was a very good opportunity for Pakistani meat exporters hence, they must collaborate with Malaysian business community to effectively penetrate into the Malaysian market. While referring to PM Imran Khan's visit to Malaysia, he informed that Malaysian Prime Minister Mahathir Bin Mohamad will also be visiting Pakistan in the March 2019 while the Malaysian Ministers for Religion and Agriculture will also be here who may endorse any Pakistani slaughter house or any meat processing factory intending to export meat to Malaysia.

He further suggested that Pakistan and Malaysia can also develop a joint global brand for export of Halal meat while Pakistani business community can also export timber products, seafood, fruits and vegetables to Malaysia.

Speaking on the occasion, President KCCI Junaid Esmail Makda assured the Malaysian delegates that the Karachi Chamber will certainly encourage exporters to dispatch meat to Malaysia and would also carry out a study to examine and identify the irritants responsible for zero export of meat from Pakistan to Malaysia.

روزنامہ بیوپار کراچی (4) 12 جنوری 2019ء

پاکستانی تاجر برادری ملائیشیا کو گوشت برآمد کرنے کی ممکنات کا جائزہ لے، حاجی روسلین

ملائیشیا میں مقامی سطح پر صرف 24 فیصد گوشت فراہم کیا جاتا ہے' ملائیشیا کے اقتصادی مشیر کی کراچی چیمبر میں گفتگو

کراچی چیمبر ملائیشیا گوشت بھیجنے والے برآمد کنندگان کی حوصلہ افزائی کرے گا' جنید ماکڈا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ملائیشیا کے صوبے تیرنگانو کے اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان نے پاکستانی تاجر برادری پر زور دیا ہے کہ وہ ملائیشیا کو گوشت برآمد کرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

بقیہ 24 حاجی روسلین

کی ممکنات کا جائزہ لیں جو صرف گوشت کے حوالہ سے 2 ارب ڈالرز کی مارکیٹ ہے۔ ملائیشیا میں مقامی سطح پر صرف 24 فیصد گوشت فراہم کیا جاتا ہے جبکہ گوشت کی بقیہ طلب کو مختلف ممالک سے برآمد کر کے پورا کیا جاتا ہے۔ ملائیشیا کی گوشت کی نصف طلب کو آسٹریلیا، برازیل، نیوزی لینڈ، بھارت، چین اور تھائی لینڈ سے برآمد کر کے پورا کیا جاتا ہے جو کہ غیر مسلم ممالک ہیں لیکن اس حقیقت کے باوجود کہ دونوں ممالک میں کئی برسوں سے بہت اچھے برادرانہ تعلقات ہیں پاکستان سے گوشت کا ایک کنٹینر بھی ملیشیا برآمد نہیں کیا جاتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملیشین وفد کے ہمراہ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دورہ کے موقع پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کیا۔ کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، نائب صدر آصف شیخ جاوید، چیئرمین ڈپلومیٹک مشنز وایمبیسیز لائژن سب کمیٹی شمعون ذکی، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان اور منیجنگ کمیٹی کے اراکین بھی اجلاس میں شریک تھے۔ ملیشین اقتصادی مشیر نے کہا کہ گوشت کے پاکستانی برآمد کنندگان کے لیے یہ ایک اچھا موقع ہے کہ وہ ملیشین تاجروں کے ساتھ مل کر ملیشین مارکیٹ میں رسائی حاصل کریں۔ انہوں نے وزیراعظم عمران خان کے دورہ ملائیشیاء کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ملائیشیاء کے وزیراعظم مہاتیر بن محمد بھی مارچ 2019 میں پاکستان کا دورہ کریں گے جبکہ وزراء برائے مذہبی امور اور زراعت بھی یہاں موجود ہوں گے جو ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کے سلسلے پاکستان کے کسی بھی مقامی مذبحہ خانے یا گوشت کی پروسیسنگ فیکٹری کا دورہ کر کے اس کی توثیق کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ حلال گوشت کی برآمد کے لیے پاکستان اور ملائیشیاء ایک مشترکہ عالمی برانڈ تیار کر سکتے ہیں جبکہ پاکستانی تاجر برادری لکڑی کی مصنوعات، سمندری خوراک، پھل اور سبزیاں بھی ملائیشیاء برآمد کر سکتی ہے۔ اس موقع پر کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے ملیشین وفد کو یقین دہانی کروائی کہ کراچی چیمبر ملائیشیاء گوشت بھیجنے والے برآمد کنندگان کی حوصلہ افزائی کرے گا نیز مشاہدے کے بعد پاکستان سے ملائیشیاء کو گوشت کی صفر برآمدات کی وجوہات کی نشاندہی بھی کرے گا جو دونوں ملکوں کے درمیان گوشت کی تجارت میں رکاوٹ ہیں اور انہیں وفاقی وزارت تجارت کے علم میں لاتے ہوئے ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کو آسان بنانے کے اقدامات کی درخواست کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی گوشت کی صنعت طویل عرصے سے دنیا بھر کی مارکیٹوں میں داخل ہو چکی ہے اور بین الاقوامی مارکیٹ خاص طور پر مشرق وسطی اور جنوب مشرقی ایشیائی مارکیٹوں میں اس کے لال گوشت کی بہت زیادہ مانگ ہے۔ معیاری گوشت کی پیداوار براہ راست مویشیوں سے منسلک ہے جو پاکستان میں پیدا ہو رہی ہیں۔ زراعت ریڑھ کی ہڈی ہونے کے ساتھ پاکستان مویشیوں کی پیداوار میں دنیا کا 5 واں بڑا ملک ہے۔ جنید ماکڈا نے اقتصادی تعلقات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک معیشت کے مختلف حصوں میں تعاون کے لحاظ سے مضبوط اقتصادی تعاون رکھتے ہیں۔ 2017 میں 166.48 ملین ڈالر مالیت کی اشیاء ملائشیاء کو برآمد کی گئیں جبکہ درآمدات 1,167.13 ملین ڈالر ریکارڈ کی گئیں جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایک ارب ڈالر کے ساتھ تجارتی توازن ملائیشیاء کے حق میں ہے۔

Daily City News, Karachi 12.01.2019

Business community urged to think exporting meat to Malaysia

KARACHI: Economic Advisor to Terengganu Province in Malaysia Haji Roslin Abdul Rehman has urged the business community of Pakistan to seriously look into the possibility of exporting meat to Malaysia which is a US$2 billion market for meat only, of which only 24 percent was being supplied locally while the rest of the meat was being imported from numerous countries. "Half of the demand for meat in Malaysia was being fulfilled by importing meat from Australia, Brazil, New Zealand, India, China and Thailand, which are all non-Muslim countries but not a single container of meat was being exported from Pakistan despite the fact that both Muslim countries have been enjoying excellent brotherly relations since many years", Malaysian Economic Advisor added while exchanging views at a meeting during the visit of Malaysian delegation to KCCI.

پاکستانی برآمد کنندگان ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے پر توجہ دیں، روسلین عبدالرحمان

وزارت تجارت سے گوشت کی برآمد میں رکاوٹوں کو دور کرنے کی درخواست کریں گے، جنید ماکڈا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ملیشیا کے صوبے تیرنگانو کے اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان نے پاکستانی تاجر برادری پر زور دیا ہے کہ وہ ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کی ممکنات کا جائزہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

صدر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری جنید اسماعیل ماکڈا اور نائب صدر آصف شیخ جاوید ملیشیا کے صوبے تیرنگانو کے اقتصادی مشیر حاجی روسلین عبدالرحمان کو کراچی چیمبر کے دورے کے موقع پر یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں ان کے ہمراہ چیئرمین ڈپلومیٹک مشنز و ایمبیسیز لائزن سب کمیٹی شمعون ذکی، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان اور منیجنگ کمیٹی کے اراکین بھی موجود ہیں۔

بقیہ 47

لیں جو صرف گوشت کے حوالے سے 2 ارب ڈالر کی مارکیٹ ہے۔ ملائیشیاء میں مقامی سطح پر صرف 24 فیصد گوشت فراہم کیا جاتا ہے جبکہ گوشت کی بقیہ طلب کو مختلف ممالک سے برآمد کر کے پورا کیا جاتا ہے۔ ملائیشیاء کی گوشت کی نصف طلب کو آسٹریلیا، برازیل، نیوزی لینڈ، بھارت، چین اور تھائی لینڈ سے برآمد کر کے پورا کیا جاتا ہے جو کہ غیر مسلم ممالک ہیں لیکن اس حقیقت کے باوجود کہ دونوں ممالک میں کئی برسوں سے بہت اچھے برادرانہ تعلقات ہیں پاکستان سے گوشت کا ایک کنٹینر بھی ملیشیا برآمد نہیں کیا جاتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملیشین وفد کے ہمراہ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دورے کے موقع پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کیا۔ کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، نائب صدر آصف شیخ جاوید، چیئرمین ڈپلومیٹک مشنز و ایمبیسیز لائزن سب کمیٹی شمعون ذکی، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان اور منیجنگ کمیٹی کے اراکین بھی اجلاس میں شریک تھے۔ ملیشین اقتصادی مشیر نے کہا کہ گوشت کے پاکستانی برآمد کنندگان کے لیے یہ ایک اچھا موقع ہے کہ وہ ملیشین تاجروں کے ساتھ مل کر ملیشین مارکیٹ میں رسائی حاصل کریں۔ انہوں نے وزیراعظم عمران خان کے دورہ ملائیشیاء کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ملائیشیاء کے وزیراعظم مہاتیر بن محمد بھی مارچ 2019 میں پاکستان کا دورہ کریں گے جبکہ وزراء برائے مذہبی امور اور زراعت بھی یہاں موجود ہوں گے جو ملائیشیاء کو گوشت برآمد کرنے کے سلسلے پاکستان کے کسی بھی مقامی مذبحہ خانے یا گوشت کی پروسیسنگ فیکٹری کا دورہ کر کے اس کی توثیق کر سکتے ہیں۔

ایڈیٹر: عثمان عرب ساٹی

GUJRATI URDU ENGLISH

روزنامہ وطن کراچی

جلد نمبر 77 | ہفتہ 05 جمادی الاوّل 1440ھ، 12 جنوری 2019ء | قیمت 5 روپے | شمارہ نمبر 192

روزنامہ ''وطن'' کراچی

کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا اور منیجنگ کمیٹی کے ممبران نوید فاروقی، آصف سم سم اور حارث اگر کا سعودی عرب روانگی سے قبل جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر لیا گیا گروپ فوٹو

COAS tells businessmen to work for financial stability

By Our Staff Reporter

KARACHI: Chief of the Army Staff Gen Qamar Javed Bajwa has asked the business community to play their role in the country's economic stability and take advantage of the improved security situation.

Talking to a delegation of the business community that called on him on Friday, the COAS asked the businessmen to capitalise on the improved environment and assist in the economic stability of the country.

The army chief apprised the business community about the improved security situation across the country, especially Karachi, according to a statement issued by the Inter-Services Public Relations.

The business community acknowledged the army's efforts in bringing about a secure environment for increased business opportunities and pledged to contribute in strengthening the country's economic capacity.

The army has always attached significant importance to the economy since it believes that a weak economy can adversely affect the country's safety and security.

Not very long ago, Gen Bajwa had made it clear that the army was keenly watching the country's economy. He had told a gathering organised by the Federation of Pakistan Chambers of

COAS

Continued from Page 1

Commerce and Industry (FPCCI) and the ISPR in Karachi in October 2017 that growth had picked up but the debts were sky high. He also had highlighted the need for widening the tax base, bringing in fiscal discipline and ensuring continuity of economic policies.

"We have done our part on the security front, now it's up to you to take initiative and turn the economy around," he had asked the business community. At a recent visit to the headquarters of the Pakistan Rangers, Sindh, the COAS had said that Karachi was the engine of national economy and its security environment must be further improved so that positive business trajectory was maintained.

DAWN SATURDAY JANUARY 12, 2019

Unemployment rate slips to 5.8pc in FY18

By Mubarak Zeb Khan

ISLAMABAD: Pakistan's unemployment rate edged lower to 5.8pc in 2017-18, from 5.9pc three years ago.

However, the unemployment rate for the prime age group of 20-24 years was estimated at 11.56pc during FY18, said a report published by Pakistan Bureau of Statistics (PBS) on Friday.

The age-specific joblessness in this category was reported at 11pc in 2014-15 and 9.2pc in 2013-14.

Since 2014-15, no official estimate was given on the unemployment figures in the country. A senior PBS official told *Dawn* that the delay in survey for mapping unemployment and labour force participation rate in the country was due to the exercise of population census.

As per the new report, unemployment rate for females fell from 9pc to 8.3pc while for males, it inched up from 5pc to 5.1pc during the comparative period.

The unemployment rate in urban areas decreased from 8pc to 7.2pc while remaining unchanged at 5pc for rural areas.

The age-specific joblessness was even higher in the 25-29 age group, the report said, adding that the average youth employment ratio was over 6.5pc compared to the overall projected unemployment rate of 5.8pc.

The report is based on a countrywide survey of 43,361 households.

The report notes that comparative age-specific unemployment rates of twenties (20-29), early thirties (30-34), later forties (45-49) and early fifties (50-54) are on the rise while that of early teens (10-14), latter thirties (35-39), early forties (40-44), latter fifties (55-59) and sixties plus decreased during the period.

Sex-specific rates show a mixed pattern of change down the age groupings though figures of males are more harmonised with the overall rates as compared to those of females. Joblessness among females is on the higher side for the early 20s to early 30s (20-34), ranging between 15.2pc and 12pc.

The report said that unemployment was estimated at 7.2pc in urban areas and 5pc in rural areas with volume of unemployed persons up by 0.17m to 3.79m in 2017-18, from 3.62m in 2014-15. Area and sex-wise breakdown suggest that changes are more significant in rural areas and for males.

Meanwhile, volume of unemployed increased in Sindh by 0.09m, Punjab 0.07m and KP 0.04m while decreasing by 0.02m in Balochistan. The change is more pronounced in the case of males and urban areas across all provinces.

Similarly, the volume of employed persons grew by 4.29m to 61.71m in 2017-18, from 57.42m in 2014-15. The change is more significant in urban areas posting an increase of 3.39m than rural areas by 0.90mm.

The upsurge is observed in Punjab at a rise of 3m, KP 1.08m and Sindh 0.79m whereas Balochistan declined 0.57m. The national labour force participation rate was reported at 44.3pc with that for 15-19 years at 32.6pc, 20-24 at 52.5pc, 25-29 at 57.1pc and 30-34 at 60.1pc.

Employees constitute the largest group (42.4pc), followed by own account workers (34.8pc), contributing family workers (21.4pc) and employers (1.4pc).

More than one-half female workers toil as contributing family workers (51.9pc) while about eight out of ten males are either own account workers (39.1pc) and employees (42.4pc).

DAWN SATURDAY JANUARY 12, 2019

9th NFC reconstituted to disburse resources

By Khaleeq Kiani

ISLAMABAD: The government on Friday reconstituted the 9th National Finance Commission (NFC) to give new award for sharing of federal divisible resources among the centre and provinces.

The Ministry of Finance has issued a formal notification for the reconstitution of nine-member commission after its reference was approved by President Arif Alvi. The commission will be headed by Federal Minister for Finance, Revenue and Economic Affairs Asad Umar and comprise four provincial finance ministers and four non-statutory members.

The non-statutory members, one from each province, include Dr Salman Shah from Punjab, Asad Sayeed from Sindh, Musharraf Rasool Cyan from Khyber Pakhtunkhwa and Mahfooz Ali Khan from Balochistan.

The finance minister has repeatedly been asking the provincial governments since Sept 3, 2018 to send their nominations to complete the NFC as the centre struggled finalising an economic package with the International Monetary Fund (IMF) since the federal government has to indicate a clear line about financing arrangements for tribal districts being merged with the Khyber Pakhtunkhwa and financing requirements for Gilgit-Baltistan and Azad Jammu and Kashmir.

The reconstituted 9th NFC would be required to give 8th NFC award for five years but would have to face yet another legal challenge in the absence of formal notification of the results of National Population Census because of concerns from various stakeholders — particularly regarding Karachi.

The parameters of the next NFC award are anticipated to change for various provinces particularly after the addition of about five million people from tribal region into KP. This required a meeting of the Council of Common Interest to endorse census results, notwithstanding objections, because a massive exercise of census could neither be repeated nor ignored.

As required under Clause (1) of Article 160 of the Constitution, the 9th NFC was constituted on April 24, 2015. Since new governments are in place both at Federal and Provincial levels after general elections 2018, reconfirmation of the non-statutory members from the provinces was necessary. The five-year constitutional term of 9th NFC is set to expire in June 2020.

The provinces have been delaying the NFC completion despite multiple calls from various quarters including the ministry of finance, the armed forces and the IMF to rebalance the transfer of larger chunk of divisible pool resources to the provinces under 7th NFC award even though no change could be affected without consensus of all the five stakeholders (the centre and four provinces). Also, the Constitution promised that provincial shares could not be reduced.

Practically, it would be a totally new NFC because all the finance ministers, except from Sindh, would be new faces on the constitutional body.

The PML-N government had last reconstituted the 9th NFC in February 2016 when Naveed Ahsan was made non-statutory member from Punjab in place of Dr Aysha Ghous-Pasha who became a provincial minister in Shahbaz Sharif's cabinet. The NFC, however, held only a couple of formal meetings in five years instead of compulsory 10 bi-annual meetings.

came to an end on June 30, 2015.

Under the 7th NFC award, the four provinces are collectively entitled to 57.5 per cent of divisible pool taxes besides the revenue from income tax, wealth tax, capital value tax, general sales tax, customs duties and federal excise. The provincial governments get shares from the federal government under the 7th NFC award as per the following formula: Punjab 51.74pc, Sindh 24.55pc, Khyber Pakhtunkhwa 14.62pc and Balochistan 9.09pc.